8

لہو اور قالین

ماخذ: لہواور قالین　　مصنف: میرزا ادیب　　صنفِ ادب: ڈراما

مصنف کا تعارف:

(K.B-U.B)

معروف ڈراما نگار میرزا ادیب (1914 ء تا 1999 ء) کا اصل نام دلاور علی اور قلمی نام میرزا ادیب ہے۔ ان کے والد کا نام میرزا بشیر علی تھا۔ 1931 ء میں اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی گیٹ سے میٹرک اور 1935 ء میں اسلامیہ کالج لاہور سے بی۔ اے کا امتحان پاس کیا۔ اسی دوران اسلامیہ کالج لاہور کی علمی اور ادبی شخصیتوں نے ان کی ادبی صلاحیتوں کو پروان چڑھایا۔ ابتدا میں انھوں نے شاعری کو ذریعہ اظہار بنایا مگر پھر نثر کی طرف توجہ مُبذول کی اور ڈراما کو اپنی شناخت بنالیا۔ 1935 ء میں ہی انھوں نے رسالہ ''ادبِ لطیف'' کی ادارت سنبھالی اور طویل عرصے تک اس سے وابستہ رہے۔

میرزا کی اہم تصانیف میں ''آنسو اور ستارے''، ''لہو اور قالین''، ''ستون''، ''فصیلِ شب''، ''خاک نشین''، ''پسِ پردہ'' اور ''شیشے کی دیوار'' ڈراموں کے مجموعے ہیں۔ اس کے علاوہ ''صحرانورد کے خطوط''، ''صحرانورد کے رومان''، ''دیواریں''، ''جنگل''، ''کمبل''، ''حسرتِ تعمیر''، ''متاعِ دل''، ''کرنوں سے بندھے ہاتھ''، ''ناخن کا قرض''، ''گلی گلی کہانیاں''، افسانوں کے مجموعے جب کہ ''مٹی کا دیا''، ان کی خُود نوِشت ہے۔ میرزا ادیب ریڈیو پاکستان سے وابستہ رہے۔ ان کے کئی فیچر اور ڈرامے ریڈیو پاکستان سے نشر ہوئے۔ ان کی اعلیٰ ادبی خدمات کے اعزاز میں انھیں صدارتی تمغا برائے حسنِ کارکردگی عطا کیا گیا۔

میرزا ادیب یک بابی اور ریڈیائی ڈراما نگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ تقسیم ہند کے بعد اردو ادب میں یک بابی ڈرامے کے ارتقاء میں انھوں نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ وہ معاشرے کے نَبض شَناس تھے۔ اس لیے ان کے موضوعات عام اور روزمرہ زندگی سے متعلق ہیں۔ اپنے معاشرے کی انسانی خواہشات اور توقعات کو میرزا ادیب نے خاص اہمیت دی ہے۔ انھوں نے کردار نگاری کے سلسلے میں بھی گہرے مشاہدے، انمول بصیرت اور فنکارانہ گرفت سے کام لیا ہے۔ کرداروں کے علاوہ ان کے مکالمے بھی نہایت بَرجستہ، مختصر اور بَرمحل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ڈراموں میں قاری یا نَاظر کی دل چسپی آخر تک برقرار رہتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وسیع	کھلا، کُشادہ	آراستہ	مُزیّن، سجا ہوا
شاہکار	بڑا کام	مُجلدّ	جلد شدہ
کارنیس	سجاوٹ کی اشیا رکھنے کی جگہ	مزین	سجا ہوا
وسط	درمیان	ایزل	فریم
کینوس	تصویر یا نقاشی وغیرہ کے لیے ولایتی ٹاٹ	جھاڑن	جس سے جھاڑ پونجھ کی جاتی ہے
شب بیداری	رات بھر جاگنا	مستحق	حق دار
مُتعجب	حیران	معمولی	عام سطح کا
اعزاز	عزت	معززین	رشتہ دار
قدر و منزلت	عزت اور بڑائی	مُصَورّ	تصویر بنانے والا
حماقت	بے وقوفی	دلدل	کیچڑ
توہین	بے عزتی، ذلت	قَلاّش	غریب، مفلس
موٹی بات	عام بات	مُلائمت	پیار، محبت، نرمی
فرداً، فرداً	اکیلے، اکیلے کو	اصرار کرنا	ضد کرنا
تحکم	حُکمیہ انداز	بھیانک	خوفناک
زمین بوس ہونا	ڈھے جانا	وہم و گمان	سوچ و خیال

www.ilmkidunya.com

تحمل	صبر، برداشت	آویزاں کرنا	لٹکانا
تحفتاً	تحفے کے طور پر	کش مکش	الجھن
ناقابلِ برداشت	جو برداشت کے قابل نہ ہو	خَلش	چُبھن، کھٹک
بے قرار	بے چین	فریب	دھوکا
مُعَمّا	پوشیدہ بات، پہیلی	خَستہ	بری حالت، بُھر بُھرا
بدنما	بھدا، بھونڈا	گمنام	انجان جسے لوگ جانتے نہ ہوں
نیلام گھر	وہ مقام جہاں بولی دے کر چیزیں فروخت ہوتی ہیں	کوڑیوں کے بھاؤ بکنا	بے قدری کی قیمت پر بکنا معمولی قیمت پر بکنا
غُربت کدہ	غریب گھر	بے نیاز	بے فکر، بے پرواہ
انسانیت نواز	انسانوں کی مدد کرنے والا	رسائل و جرائد	رسالہ، میگزین
دیوتا	بھگوان کا اوتار، بھلائی کرنے والا	مَنحوس	نحوست والا
محض	صرف	خوش فہمی	خوش خیال
انسانی پیکر	انسان کا مجسمہ	شفاف	صاف

www.ilmkidunya.com

(U.B+K.B)

سبق کا خلاصہ

لاہور بورڈ G-I-2014

مصنف کا نام: میرزا ادیب

سبق کا عنوان: لہو اور قالین

خلاصہ:-

سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام 'النشاط' تھا۔ ایک صبح وہ اپنی اس کوٹھی کے اُس وسیع و عریض کمرے میں آیا جو کہ اس نے مُصوّر اختر کے لیے اسٹوڈیو کے طور پر وَقف کیا ہوا تھا۔ ملازم بابا صفائی میں مصروف تھا۔ تجمل نے اس سے اختر کو بلانے کے لیے کہا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب اختر کمرے میں داخل ہوا تو تجمل نے اسے خوش خبری دی کہ اس کی تصویر نے مقابلے میں پہلا انعام حاصل کیا ہے۔ تجمل کی توقع کے بَرخلاف اختر کو یہ خبر سن کر کوئی خوشی نہ ہوئی بلکہ اس نے پریشانی کے عالم میں وہاں سے مستقل رخصتی کی اجازت طلب کی۔ تجمل سمجھا کہ شاید کام کی زیادتی کی وجہ سے اس کی طبیعت خراب ہے لہٰذا اس نے اسے آرام کا مشورہ دیا۔ لیکن اختر نے تجمل پر یہ واضح کر دیا کہ وہ بالکل نارمل ہے اور وہاں سے جانا چاہتا ہے۔ اختر نے یہ انکشاف بھی کیا کہ گذشتہ دو سال سے اس نے کوئی تصویر نہیں بنائی ہے اور جتنی تصویروں کو بھی تجمل اس کی تخلیق سمجھتا رہا تھا، حقیقت میں وہ سب کسی اور کی تخلیق تھیں۔ تجمل کی حیرانی پر اختر نے اسے واضح کر دیا کہ ابتدا میں وہ (سردار تجمل) اس کی نظروں میں ایک ہمدرد اور انسانیت نواز شخص تھا لیکن بعد ازاں اس پر یہ راز کھلا کہ وہ اس کے فن اور اس کی ذات کو محض اپنی سستی شہرت کے گھٹیا مقصد کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ تجمل نے اختر کے اس الزام کی مکمل تردید کی لیکن اختر کا موقف یہی تھا کہ تجمل کی وجہ سے ہی مصوری کا تمام جوش و جذبہ اس کے اندر سے ختم ہو گیا ہے کیوں کہ وہ اپنے عزیز ترین فن کو اس کی شہرت کا ذریعہ بنتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

تجمل نے ایک مرتبہ پھر ان الزامات کی تَردید کی لیکن اختر اس پر واضح کرتا گیا کہ اس کی اصلیت جاننے کے بعد وہ فوراً وہاں سے جانا چاہتا تھا لیکن اس کے ایک ہم پیشہ دوست نیازی نے اسے مجبور کیا کہ وہ تجمل کو نہ چھوڑے۔ اگر مزید تصویریں نہیں بنا سکتا تو اس کی تصویروں کو اپنی تصویریں پیش کر کے تجمل سے پیسے لے کر اسے دیتا رہے تاکہ وہ اپنی بہن کی شادی کر سکے اور اپنا گزر اوقات کر سکے۔ اختر نے بتایا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے یہ گھٹیا کھیل کھیلا لیکن تصویریں اختر کی ہوں یا نیازی کی، تجمل کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیوں کہ اسے سستی شہرت کے لیے تصویریں ہی چاہئیں تھیں۔ تجمل کے غصے میں مزید اضافہ ہو گیا اور وہ اختر کو احسان فراموش اور پاجی جیسے القابات سے نوازنے لگا۔ اسی دوران تجمل کا سیکرٹری رؤف کمرے میں داخل ہوا۔ رؤف نے اختر کی تصویر کو اول انعام ملنے کی تصدیق بھی کی اور اختر کو اس کے دوست نیازی کی خودکشی کی خبر بھی سنائی۔ یہ خبر سن کر اختر آپے سے باہر ہو گیا۔ وہ تجمل کو قاتل، قاتل کہنے لگا تجمل نے سخت غصے میں اختر کو دھکے دے کر گھر سے نکلوا دیا۔

(لہو اور قالین)

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(U.K+K.B)

(ا)

نثر پارہ:۔ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016، لاہور بورڈ G-I-2015

آج سے دوسال پہلے میں ایک تنگ وتاریک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھاؤ بک چکی تھیں۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: لہواور قالین

مصنف کا نام: میرزاادیب

ماخذ : لہواور قالین

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
خستہ	بدحال، بُھربُھرا
بدنما	بھدا، بھونڈا
قلّاش	غریب، کنگال
کوڑیوں کے بھاؤ بکنا	بےقدری کی قیمت پر بکنا

تشریح:۔ (K.B-U.B)

اردو میں یک بابی ڈراما (One Act Play) لکھنے والوں میں امتیاز علی تاج، سعادت حسن منٹو اور میرزا ادیب کے نام زیادہ اہم ہیں۔ میرزا ادیب وہ واحد ادیب ہیں جنھوں نے دوسروں سے کہیں بڑھ کر اردو ڈرامے کی روایت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ تشریح طلب نثر پارہ اختر کا مکالمہ ہے جس میں وہ تجمل کو اپنے دوسال پہلے کے حالات کی یاددہانی کرا رہا ہے۔ تجمل اور اختر کی ملاقات تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں ہوئی تھی۔ تجمل نے اس کی تصویروں میں دل چسپی لیتے ہوئے اسے اپنے یہاں بلوایا اور اس کے فن کی سرپرستی کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس وقت اختر کے نزدیک تجمل کی شخصیت کسی مہربان اور انسانیت نواز انسان سے کم نہ تھی۔ لیکن بعدازاں اسے معلوم ہوا کہ تجمل ایک خودغرض لالچی اور مُفاد پرست انسان ہے۔ اور وہ اس کی مصوری کو بھی اپنی شہرت کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اس لیے اختر نے وہاں سے جانے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن تجمل نے اسے مزید روکنا چاہا۔ اسی جانے یا نہ جانے کی تکرار میں اختر نے تجمل کو ایک مرتبہ پھر یاد کرایا ہے کہ وہ اس کے یہاں آنے سے قبل بہت ہی معمولی سی جگہ اور معمولی سے مکان میں رہتا تھا اور بالکل غیر مَعروف مُصوّر تھا۔ اس نے بتایا کہ اس نے تب بھی کافی تصویریں بنائی تھیں لیکن وہ سب کی سب نیلام گھروں میں کوڑیوں کے بھاؤ بکی تھیں۔ اختر تجمل پر یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ ان حالات میں بھی اس نے اپنے فن کو نہیں چھوڑا۔ وہ تب بھی اپنے فن سے محبت کرتا تھا لیکن تجمل کی خودغرضی نے اس سے اس کا فن اور جذبہ چھین لیا ہے۔

کیونکہ تجمل کے لیے تصویریں بنانے کے دوران اختر کے ذہن نے یہ اِدراک حاصل کیا کہ وہ فن کی خدمت کی بجائے تجمل کی سستی شہرت کا آلہ کار بنا ہوا ہے۔

اختر کے اس طرح کے کردار سے مصنف اپنے معاشرے میں فنِ مصوری اور مُصوّروں کے ساتھ ہونے والے نارواسلوک کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح سرمایہ دار طبقہ مصوری اور مصوروں کو اپنے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔

غرض یہ کہ مصنف نے اختر کے کردار سے اپنے معاشرے میں فنِ مصوری اور مصوروں کے ساتھ ہونے والے سرمایہ دارانہ طبقے کے نارَوا سلوک کو عُمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کہانی کا تانا بانا اور کرداروں کے انتخاب سے لے کر مکالموں تک یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ میرزا ادیب حقیقتاً معاشرے کے نبض شناس تھے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

(۲)

نثر پارہ:۔ جس طرح بڑی بڑی دکانوں۔۔۔۔۔۔۔۔مرعوب ہو جائیں۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: لہو اور قالین

مصنف کا نام: میرزا ادیب

ماخذ : لہو اور قالین

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
انسانی پیکر	انسانی مجسمے
شفاف	صاف۔باریک
حسین وجمیل	انتہائی خوب صورت
ذُوق	شوق
مرعوب ہونا	متاثر ہونا

تشریح:۔ (K.B-U.B)

اردو میں یک بابی ڈراما (One Act Play) لکھنے والوں میں امتیاز علی تاج، سعادت حسن منٹو اور میرزا ادیب کے نام زیادہ اہم ہیں۔ میرزا ادیب وہ واحد ادیب ہیں جنھوں نے دوسروں سے کہیں بڑھ کر اردو ڈرامے کی روایت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ تشریح طلب نثر پارہ اختر کا مکالمہ ہے جس میں وہ تجمل کو اس کی اصل شخصیت اور اس کی مفاد پرستی سے آگاہ کر رہا ہے۔ دراصل اختر جان چکا ہے کہ تجمل جیسا سرمایہ دار اختر کے فن کی سرپرستی کی بجائے معاشرے میں اپنی شخصیت کے مصور نواز ہونے کی تشہیر چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اختر نے تجمل کے گھر سے جانے کی اجازت مانگی تھی۔ جب تجمل نے اسے روکنا چاہا تو اختر نے اسے آئینہ دکھایا اور اس کی شخصیت اور سوچ کا بھید کھول کر رکھ دیا۔ اختر کے بقول جس طرح بڑی بڑی دکانوں کے دروازوں پر انسانی مجسموں کو نہایت خوب صورت اور باریک لباس پہنا کر انھیں الماریوں میں سجا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ دکان داروں کے ذوق اور خوب صورتی کے متعلق ان کی رائے جان سکیں اور ان کی شان وشوکت سے متاثر ہو سکیں۔ اسی طرح آپ نے میری ذات کو اپنی شخصیت کے ذوق اور امارت کے اشتہار کے لیے استعمال کیا ہے۔ آپ کا مقصد ہرگز میرے فن کی قدر نہیں بل کہ اپنی شہرت ہے۔

اختر کی یہ بات یقینی طور پر حق پر مبنی ہے۔ کیوں کہ تجمل حسین اور معاشرے میں موجود اس جیسے لوگ اگر فن کے قدر شناس ہوتے تو کوئی بھی فن کار غربت کے ہاتھوں مجبور ہو کر نہ تو خودکشی کرتا اور نہ ہی اپنی اولاد جیسے فن پاروں کوڑیوں کے بھاؤ بیچتا۔

غرض یہ کہ مصنف نے اختر کے کردار سے اپنے معاشرے میں فن مُصوّری اور مصوروں کے ساتھ ہونے والے سرمایہ دارانہ طبقے کے ناروا سلوک کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کہانی کا تانا بانا اور کرداروں کے انتخاب سے لے کر مکالموں تک یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ میرزا ادیب حقیقتاً معاشرے کے نبض شناس تھے۔

(۳)

نثر پارہ:۔

اور آپ کہ بھی کیا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ذریعہ شہرت بن کر رہ جائے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: لہواور قالین

مصنف کا نام: میرزا ادیب

ماخذ : لہواور قالین

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
اہلیتوں	صلاحتیوں، قابلیتوں
شَرارَہ	چنگاری، جذبہ
سُوہانِ روح	روح کے لیے تکلیف دہ
جوہر	خوبی

تشریح:۔ (K.B-U.B)

اردو میں یک بابی ڈراما (One Act Play) لکھنے والوں میں امتیاز علی تاج، سعادت حسن منٹو اور میرزا ادیب کے نام زیادہ اہم ہیں۔ میرزا ادیب وہ واحد ہیں ادیب جنھوں نے دوسروں سے کہیں بڑھ کر اردو ڈرامے کی روایت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ زیرِ تشریح نثر پارے میں تجمل کی خودغرضی سامنے آنے پر مصور اختر اپنے دل کے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔ اختر ایک مُفلس اور گُمنام مُصورّ تھا۔ تجمل کی جب اس سے ملاقات ہوئی تو اس نے اس کی تصویروں میں دل چسپی ظاہر کی اور اپنے یہاں بلوا لیا۔ اس وقت تجمل اختر کے لیے کسی فرشتے یا دیوتا سے کم نہ تھا۔ بعدازاں اختر پر تجمل کی اصلیت کھلی کہ وہ اسے اور اس کے فن کو محض اپنی شہرت اور اپنی ذات کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ تجمل کا یہ راز جان کر اسے احساس ہوا کہ جیسے اس کی مصوری کی تمام صلاحتیں اور قابلیتیں ختم ہو کر رہ گئی ہوں۔ اور اس کا جذبہ مَاند پڑ چکا ہو۔ اختر مزید اظہار کرتا ہے کہ کسی کے لیے وجہ شہرت بننے کا احساس اس کی روح کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھا کیوں کہ مصوری کے جس فن کو اس نے سخت محنت اور فاقے برداشت کر کے بھی اپنے اندر سے ختم نہیں ہونے دیا تھا اس کو تجمل کی خودغرضی اور ذاتی گھٹیا مفاد نے ختم کر کے رکھ دیا ہے۔ اختر اپنے فن کو کسی دوسرے کی ذات کی شہرت کا ذریعہ بنتے ہوئے کبھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے وہاں سے جانے کی اجازت مانگی۔

ڈرامے کے ان کرداروں سے مصنف نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ فنِ مصوری جیسے اہم فن کی حکومتی سطح پر سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے کس طرح سرمایہ دار طبقہ اس اہم فن کے ذریعے سستی شہرت کماتا ہے۔

غرض یہ کہ مصنف نے ''اختر'' کے کردار سے اپنے معاشرے میں فن مصوری اور مصوروں کے ساتھ ہونے والے سرمایہ دارانہ طبقے کے ناروا سلوک کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کہانی کا تانا بانا اور کرداروں کے انتخاب سے لے کر مکالموں تک یہ بات ثابت کرتے ہیں کہ میرزا ادیب حقیقتاً معاشرے کے نبض شناس تھے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

(۴)

نثر پارہ:۔

میں نے خود کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس کا آپ اندازہ نہیں لگا سکتے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: لہو اور قالین

مصنف کا نام: میرزا ادیب

ماخذ : لہو اور قالین

خط کشیدہ الفاظ کے

(K.B)

الفاظ	معانی
زینت	سجاوٹ
عِوض	قیمت، بدلہ، معاوضہ
سَونپ دینا	حوالے کر دینا، سپرد کر دینا
مُعزّز	عزت دار

تشریح:۔

(K.B-U.B)

تشریح طلب نثر پارہ اختر کا مکالمہ ہے جس میں اس نے اپنے فن پاروں کے بارے میں ایک فن کار کے جذبات بھی واضح کیے ہیں اور اپنے دوست نیازی کا تعارف بھی کروایا ہے جو اسے تصویریں بنا کر دیتا رہا تھا۔ یہاں اختر تجمل سے مخاطب ہے۔ اختر تجمل کے ہاں رہتا تھا اور تصویریں بناتا تھا لیکن جب اس پر یہ حقیقت کھلی کہ تجمل اسے اور اس کے فن کو محض اپنی سَستی شہرت کے لیے استعمال کر رہا ہے تو اس نے تجمل کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ اختر نے اپنے ہم پیشہ دوست نیازی سے تمام اَحوال بیان کیے اور اسے درخواست کی کہ وہ اسے اپنے ہاں رہنے کی اجازت دے دے۔

اختر کے حالات سننے کے بعد نیازی نے اختر سے گزارش کہ کہ وہ تجمل کو نہ چھوڑے اور وہاں اس کی تصویریں پیش کرتا رہے تا کہ وہ ذلت آمیز غربت سے باہر نکل سکے۔ اختر تجمل کو یہی واضح کرتا ہے کہ نیازی اپنی غربت کے ہاتھوں مجبور تھا اور وہ اپنے دوست کی حالتِ زار پر مجبور تھا اس لیے وہ اس قدر گھٹیا سطح پر اترا اور تجمل کے ہاں نیازی کی تصویروں کو اپنی تصویریں بنا کر پیش کرتا رہا۔ نیازی کی غربت تو غربت کی سطح سے بھی نیچے تھی۔ اسے روٹی کپڑے کی بھی تنگی تھی۔ بہن کی شادی بھی کرنا تھی اور مکان بھی کرائے کا تھا۔ اس لیے اولاد کی طرح عزیز فن پاروں کو اس نے معمولی سی رقم کے بدلے میں یوں کسی کو دینے کا فیصلہ کیا تھا۔

اختر تجمل کو ایک فن کار کے جذبات کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ اپنی تخلیقات کو محض چند سِکوں کے عوض کسی کو دینے کا مطلب اپنی اولاد کو بیچنے کے مُترادف ہے لیکن اس کو اس سے کیا غرض، وہ تو اولاد کا درجہ رکھنے والی تخلیقات کو اپنی سَستی شہرت کمانے کے لیے ہی استعمال کرتا رہا تھا۔

غرض یہ کہ مصنف نے ''اختر'' کے کردار سے اپنے معاشرے میں فن مصوری اور مصوروں کے ساتھ ہونے والے سرمایہ دارانہ طبقے کے ناروا سلوک کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے۔ کہانی کا تانا بانا اور کرداروں کے انتخاب سے لے کر مکالموں تک سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ میرزا ادیب حقیقتاً معاشرے کے نبض شناس تھے۔ مزید یہ کہ ان کرداروں سے مصنف نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ فنِ مصوری جیسے اہم فن کی حکومتی سطح پر سرپرستی نہ ہونے کہ وجہ سے کس طرح سرمایہ دار طبقہ اس اہم فن کے ذریعے سَستی شہرت کماتا ہے۔

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر ا۔ سوالات کے مختصر جوابات

(الف): تجمل نے اختر کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا؟ لاہور بورڈ G-II-2013 گوجرانوالہ بورڈ G-II-2017

جواب: **اختر کے بارے میں تجمل کی رائے**

تجمل نے اختر کے بارے میں ان خیالات کا اظہار کیا کہ اس قسم کے لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبے رہتے ہیں اور الگ تھلگ رہنا چاہتے ہیں۔

(ب): اختر کا حُلیہ بیان کیجیے۔ گوجرانوالہ بورڈ G-II-2014

جواب: **اختر کا حلیہ**

اختر ایک ادھیڑ عمر کا شخص ہے۔ سر کے بال بکھرے ہوئے، آنکھیں شب بیداری کی وجہ سے سرخ، لباس پاجامہ اور قمیص۔ آستینیں چڑھی ہوئیں اور آنکھوں کے گرد حلقے زیادہ نمایاں ہیں۔

(ج): اختر کو کون تصویریں بنا کر دیتا تھا؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2015

جواب: **اختر کی تصویروں کا مصور**

اختر کو اس کا ایک مصور دوست نیازی تصویریں بنا کر دیتا تھا۔

(د): نیازی نے اپنی تصویریں اختر کے حوالے کیوں کیں؟

جواب: **نیازی کی اختر کو اپنی تصویریں دینے کی وجہ**

جب اختر نے نیازی سے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ تجمل کی اصلیت جاننے کے بعد اس کے لیے تصویریں نہیں بنانا چاہتا تو نیازی نے اختر کو وہیں رہنے کے لیے قائل کیا اور اپنی غربت مٹانے کے لیے اسے اپنی تصویریں دیں۔

(ہ): تصویریں اختر کی نہیں ہیں۔ اس انکشاف پر تجمل کا ردِ عمل کیا تھا؟

جواب: **انکشاف پر تجمل کا ردِ عمل**

تصویریں اختر کی نہیں ہیں اس انکشاف پر تجمل نے اس انداز سے اختر کو دیکھا جیسے ان الفاظ سے اسے دھچکا سا لگا ہو، اور پھر حیرانی سے اس سے پوچھا کہ وہ اسے اس طرح سے دھوکا کیوں دیتا رہا تھا۔

(و): سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام کیا تھا؟ گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016

جواب: **کوٹھی کا نام**

سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام ''النشاط'' تھا۔

(ز): تجمل کی عمر کتنی تھی؟

جواب: **تجمل کی عمر**

تجمل کی عمر چالیس سے پینتالیس سال کے درمیان تھی۔

(ح): تجمل نے اختر کو کون سی خوش خبری سنائی؟ لاہور بورڈ G-I-2014، G-II-2015، G-II-2016

جواب: **تجمل کی اختر کو خوشخبری**

تجمل نے اختر کو یہ خوش خبری سنائی کہ ججوں نے اس کی تصویر کو اوّل انعام کا مستحق قرار دیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ظ): **اختر دو سال قبل کہاں رہتا تھا؟**

جواب: **دو سال قبل اختر کی رہائش**

اختر دو سال قبل ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ اور بدنما مکان میں رہتا تھا۔

(ک): **اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل کون تھا؟** گوجرانوالہ بورڈ G-I-2014

جواب: **نیازی کا قاتل**

اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل تجمل تھا۔

(ل): **میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں کیا پیغام دیا ہے؟** گوجرانوالہ بورڈ G-I-2013

جواب: **ڈرامے کے ذریعے مصنف کا پیغام**

میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں یہ پیغام دیا ہے کہ مصوری جیسے اہم فن کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ایسے فنون کی حکومتی سطح پر سرپرستی اور پذیرائی نہ ہونے کی وجہ سے سرمایہ دار طبقہ ان فنون کو اپنے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے جس سے نہ صرف فن کی اصل روح ختم ہو جاتی ہے بلکہ فن کار کی عزت نفس بھی مجروح ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۔ اس ڈرامے کے کرداروں کے نام لکھیں۔ (K.B)

جواب: **ڈرامے کے کردار:**

اس ڈرامے کے کردار یہ ہیں:

بابا: نوکر

تجمل: ایک سرمایہ دار

اختر: مصور

رؤف: تجمل کا پرائیوٹ سیکرٹری

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔ (K.B)

واحد	جمع
منظر	مناظر
تصویر	تصاویر
باغ	باغات
خبر	اخبار
انعام	انعامات
تکلیف	تکالیف

سوال نمبر ۴۔ متن کو پیش نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔ (K.B)

(الف) ججوں نے تمھاری تصویر کو **اوّل انعام** کا مستحق قرار دیا ہے۔

(ب) میں نے تفصیل معلوم کرنے کے لیے **رؤف** کو بھیج دیا ہے۔

(ج) تم نے ملک کے تمام **مصوّروں** کے مقابلے میں یہ انعام جیتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(د) تمھیں مبارک باد دینے شہر کے **معزّزین** آ رہے ہیں۔

(ہ) سنا ہے **آرٹسٹوں** پر کبھی کبھی **دورے** بھی پڑتے ہیں۔

(و) میرے **فن** کی بہتری اس میں ہے کہ یہاں سے چلا جاؤں۔

(ز) آپ کے **تصورات کا شیش محل** ابھی زمین بوس ہو جائے گا۔

(ح) آپ سب کچھ سمجھ جائیں گے، یہ کوئی **مُعمّا** نہیں ہے۔

(ط) آج سے دو سال پہلے میں ایک **تنگ و تاریک** گلی کے ایک خستہ اور **بدنما** مکان میں رہتا تھا۔

(ی) قانون تمھیں کچھ نہیں کہے گا، مگر **انسانیت** کی نظروں میں تم **قاتل** ہو۔

سوال نمبر ۵۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔ (K.B)

تحمّل	مُصَوِّر	مُتَعَجِّب	مُستَحِق	اِعزاز	مُعَزِّزین
اِہتمام	سَنجِیدہ	مُعامَلہ	مُعَمّا		

سوال نمبر ۶۔ مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔ (K.B)

مذکر: پاجامہ، اخبار، مصور

مؤنث: سرکار، قمیص، تصویر، جھونپڑی، توہین، نمائش

مشترک: مہمان

اضافی سوالات

(K.B)

سوال 1: میرزا ادیب کی تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: **میرزا ادیب کی تصانیف**

میرزا ادیب کی تصانیف حسب ذیل ہیں:

آنسو اور ستارے، لہو اور قالین، ستون، فصیلِ شب، خاک نشیں، پسِ پردہ، شیشے کی دیوار، صحرانورد کے خطوط، صحرانورد کے رومان اور مٹی کا دیا

سوال 2: اختر اور تجمل کی پہلی ملاقات کہاں ہوئی تھی؟

جواب: **اختر اور تجمل کی پہلی ملاقات**

اختر اور تجمل کی پہلی ملاقات تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں ہوئی تھی۔

سوال 3: ابتدا میں اختر کی نظروں میں تجمل کی کیا حقیقت تھی؟

جواب: **ابتدا میں تجمل کی حقیقت**

ابتدا میں اختر کی نظروں میں تجمل ایک دیوتا تھے، ایک فرشتہ تھے، ایک ایسی ہستی تھے کہ جس کی تعریف ہمارے قصوں اور کہانیوں میں کی گئی ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال4: اختر کے خیال میں تجمل اسے کیوں نواز رہا تھا؟

جواب: تجمل کی نوازشات پر اختر کی رائے

اختر کے خیال میں تجمل اسے ایک خاص مقصد کی خاطر نواز رہا تھا اور وہ مقصد سوسائٹی میں ایک مُصوّر نواز، ہمدرد اور انسانیت نواز شخصیت کے طور پر شہرت حاصل کرنا تھا۔

سوال5: اختر کو نیازی کی خودکشی کی خبر کس نے دی؟

جواب: خودکشی کی خبر دی

اختر کو نیازی کی خودکشی کی خبر تجمل کے پرائیویٹ سیکرٹری رؤف نے دی۔

کثیر الانتخابی سوالات

(K.B)

1۔ سبق ''لہواور قالین'' کے مصنف ہیں: لاہور بورڈ G-I-2017

(A) امتیاز علی تاج (B) میرزا ادیب (C) ڈپٹی نذیر احمد (D) مولانا آزاد

2۔ میرزا ادیب کا اصلی نام تھا:

(A) دلاور علی (B) میرزا الم نشرح (C) دھنپت رائے (D) ولی محمد

3۔ میرزا ادیب نے ۱۹۳۵ء میں اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کیا:

(A) ایف۔اے (B) بی۔اے (C) بی۔اے آنرز (D) ایم۔اے

4۔ میرزا ادیب نے اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی گیٹ سے میٹرک کیا:

(A) ۱۹۳۰ء میں (B) ۱۹۳۱ء میں (C) ۱۹۳۲ء میں (D) ۱۹۳۳ء میں

5۔ ۱۹۳۶ء میں ادبی زندگی کا آغاز کیا:

(A) پریم چند نے (B) مرزا فرحت اللہ بیگ نے (C) کرنل محمد خان نے (D) میرزا ادیب نے

6۔ میرزا ادیب نے ابتدا میں شعر و شاعری کی طرف توجہ دی مگر جلد ہی اسے ترک کر کے آ گئے:

(A) افسانہ اور ناول کی طرف (B) مضمون اور افسانہ کی طرف

(C) افسانہ اور ڈراما کی طرف (D) ناول اور ڈراما کی طرف

7۔ میرزا ادیب نے ۱۹۳۵ء میں رسالہ ______ کی ادارت سنبھالی:

(A) پھول (B) ادبِ لطیف (C) تہذیب نسواں (D) مخزن

8۔ میرزا ادیب ملازم ہو گئے:

(A) ٹیلی وژن میں (B) ریلوے میں (C) ڈاک خانے میں (D) ریڈیو میں

9۔ یک بابی اور ریڈیائی ڈراما نگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں:

(A) امتیاز علی تاج (B) چراغ حسن حسرت (C) میرزا ادیب (D) پریم چند

www.ilmkidunya.com

10۔ میرزا ادیب معاشرے کے تھے:

(A) نبض شناس (B) جاں نثار (C) خیر خواہ (D) سپاہی

11۔ میرزا ادیب نے گہرے مشاہدے، انمول بصیرت اور فنکارانہ گرفت سے کام لیا:

(A) مکالمہ نگاری کے سلسلے میں (B) عنوان کے سلسلے میں
(C) کردار نگاری کے سلسلے میں (D) کہانی کے سلسلے میں

12۔ میرزا ادیب نے زندگی کے عام کرداروں کو درجہ دیا ہے:

(A) ڈرامائی کرداروں کا (B) نفسیاتی کرداروں کا (C) تجزیاتی کرداروں کا (D) مشاہداتی کرداروں کا

13۔ میرزا ادیب کی آپ بیتی ہے:

(A) آنسو اور ستارے (B) ستون (C) خاک نشین (D) مٹی کا دیا

14۔ میرزا ادیب کی تصنیف نہیں ہے:

(A) شیشے کی دیوار (B) لہو اور قالین (C) انار کلی (D) پسِ پردہ

15۔ سبق ''لہو اور قالین' صِنفِ نثر کے اعتبار سے ہے:

(A) ناول (B) ڈراما (C) افسانہ (D) کہانی

16۔ ڈراما ''لہو اور قالین'' میں کردار ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) چھے

17۔ سردار تجمل حسین کی کوٹھی کا نام ہے:

(A) البساط (B) الیوسف (C) کاشانۂ تجمل (D) النشاط

18۔ اختر کے اسٹوڈیو میں ____ دیوار کے ساتھ لگی ہوئی دونوں الماریوں میں مُجلّد کتابیں ہیں:

(A) مشرقی (B) مغربی (C) شمالی (D) جنوبی

19۔ اختر کے اسٹوڈیو کے دروازوں اور کھڑکیوں پر پردے تھے:

(A) ریشمی (B) سُوتی (C) نفیس (D) مہنگے

20۔ تجمل کی عمر تھی:

(A) 40 اور 41 سال کے درمیان (B) 45 اور 50 سال کے درمیان
(C) 40 اور 45 سال کے درمیان (D) 35 اور 40 سال کے درمیان

21۔ بابا کو اختر کے ہاتھ میں نظر آیا:

(A) چھڑی (B) پینٹنگ برش (C) رنگ (D) اخبار

22۔ بابا: ذرا صفائی کے لیے آجاتا ہوں:

(A) پانچ سات منٹ (B) پانچ دس منٹ (C) آٹھ دس منٹ (D) دس پندرہ منٹ

www.ilmkidunya.com

23۔ ججوں نے اختر کی تصویر کو انعام کا مُستحق قرار دیا:

(A) چہارم (B) سوم (C) دوم (D) اول

24۔ تجمل نے انعام کی تفصیل معلوم کرنے بھیجا:

(A) بابا کو (B) اختر کو (C) رؤف کو (D) نیازی کو

25۔ اختر کی تصویر کے اول آنے کی خوشی میں تجمل نے اہتمام کیا:

(A) کھانے کا (B) چائے کا (C) تصویروں کی نمائش کا (D) پارٹی کا

26۔ تصویر کے اول آنے کی خبر سن کر اختر نے تجمل سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

(A) وہاں سے جانے کی خواہش (B) بڑے اسٹوڈیو کی خواہش (C) رقم بڑھانے کی خواہش (D) مزید تصویریں بنانے کی خواہش

27۔ اختر: اس کے لیے میں آپ کا ________ شکریہ ادا کرتا ہوں:

(A) دل وجان سے (B) دل کی اتھا گہرائیوں سے (C) تہِ دل سے (D) روح کی گہرائی سے

28۔ تجمل: سنا ہے کبھی کبھی دورے بھی پڑتے ہیں:

(A) ادیبوں پر (B) آرٹسٹوں پر (C) فنکاروں پر (D) پاگلوں پر

29۔ اختر: ______ کی بہتری اسی میں ہے کہ یہاں سے چلا جاؤں:

(A) میری صحت (B) میرے ہنر (C) میری تصویروں (D) میرے فن

30۔ تجمل: میں تمھیں جانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ یہ میری ہے:

(A) بے عزتی (B) توہین (C) رسوائی (D) جگ ہنسائی

31۔ اختر: میرے جانے یا نہ جانے سے کیا اثر پڑ سکتا ہے؟

(A) اس پارٹی پر (B) اس گھر پر (C) اس دعوت پر (D) اس اسٹوڈیو پر

32۔ اختر: گذشتہ _____ برس میں جتنی تصویریں میرے نام سے اس شاندار محل سے باہر گئی ہیں ان میں سے ایک بھی میری نہیں ہے:

(A) ایک (B) ڈیڑھ (C) دو (D) اڑھائی

33۔ تجمل: تم ______ کی سی باتیں کر رہے ہو، تحمل سے کام خاک لوں!

(A) پاگلوں (B) بے وقوفوں (C) احمقوں (D) نکموں

www.ilmkidunya.com

34۔ اختر تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ اور بدنام مکان میں رہتا تھا:

(A) ایک سال پہلے (B) دو سال پہلے (C) ڈیڑھ سال پہلے (D) اڑھائی سال پہلے

35۔ تجمل کی اختر سے ملاقات ہوئی:

(A) ایک سیمینار میں (B) ایک جلسہ میں (C) تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں (D) بازار میں

36۔ اختر: مجھ پر یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ آپ کی سرپرستی تو محض ایک ہے:

(A) مذاق (B) اذیت (C) مشہوری (D) اشتہار

37۔ اختر: آپ اپنی امارت اور اپنی شخصیت کی نمائش کے لیے میری ذات اور میرے ______ کو استعمال کر رہے تھے:

(A) فن (B) ہنر (C) ذوق (D) کام

38۔ نیازی کو وقتاً فوقتاً ملتے رہے:

(A) روپے (B) پیسے (C) دوست (D) سکے

39۔ تجمل: میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اُتر چکے ہو:

(A) اتنی پست سطح پر (B) اتنی ذلت آمیز سطح پر (C) اتنی گھٹیا سطح پر (D) اتنی بلند سطح پر

40۔ اختر کو تصویریں بنا کر دیتا تھا: گوجرانوالہ بورڈ G-II-2017

(A) تجمل (B) رؤف (C) فریدی (D) نیازی

41۔ اختر: اپنی ________ کو چند سکوں کے عوض دوسروں کو سونپ دینا ایک تکلیف دہ واقعہ ہے:

(A) تصویروں (B) اولاد (C) فن پاروں (D) تخلیقات

42۔ تجمل: اس قدر فریب دینے کے بعد جلی کٹی سناتے ہوئے تمھیں شرم نہیں آتی؟

(A) اپنے مالک کو (B) اپنے بڑے کو (C) اپنے محسن کو (D) اپنے استاد کو

43۔ اختر کو نیازی کی خودکشی کی خبر دی:

(A) بابا نے (B) رؤف نے (C) تجمل نے (D) نیازی کی بیوی نے

44۔ کس کی نظروں میں تجمل قاتل ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2017، لاہور بورڈ G-II-2014

(A) انسانیت کی نظروں میں (B) میری نظروں میں (C) معاشرے کی نظروں میں (D) قوم کی نظروں میں

45۔ اختر کو دھکے دے کر باہر نکالنے لگتا ہے: گوجرانوالہ بورڈ G-I-2016

(A) تجمل (B) بابا (C) رؤف (D) نیازی

46۔ ڈراما ''لہو اور قالین'' میں رؤف تھا:

(A) قاصد (B) مصور (C) فن کار (D) تجمل کا سیکرٹری

47۔ 'ڈراما' زبان کا لفظ ہے:

(A) انگریزی (B) یونانی (C) اُردو (D) فارسی

48۔ 'ڈراما' جس لفظ سے ماخوذ ہے، اس کے معنی ہیں:

(A) کر کے دیکھنا (B) کر کے سوچنا (C) کر کے بتانا (D) کر کے دکھانا

49 یہ ایک کہانی ہوتی ہے لیکن اسے کرداروں کی حرکات وسکنات اور مکالموں کی مدد سے پیش کیا جاتا ہے:

(A) ڈراما (B) افسانہ (C) ناول (D) مکالمہ

50۔ باہمی کلام اور بات چیت کو کہتے ہیں:

(A) افسانہ (B) ڈراما (C) مکالمہ (D) خط

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

A	10	C	9	D	8	B	7	C	6	D	5	B	4	C	3	A	2	B	1
C	20	A	19	C	18	D	17	C	16	B	15	C	14	D	13	A	12	C	11
B	30	D	29	B	28	C	27	A	26	B	25	C	24	D	23	B	22	A	21
D	40	A	39	D	38	A	37	D	36	C	35	B	34	A	33	B	32	C	31
C	50	A	49	D	48	B	47	D	46	C	45	A	44	B	43	C	42	B	41

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com